ساتواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 7 مارچ 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مال و کالونیز

سر گودھا:۔ حلقہ پی پی 79 میں 5 مرلہ جناح کالونیاں منظور ہونے سے متعلقہ تفصیلات

90: رانا منور حسین: کیاوزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی 79 ضلع سرگودھا میں 5 مرلہ جناح کالونی کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کون سے گاؤں میں جناح کالونی منظور ہوئی، انتقال درج ہوا اور اس پر عمل درآمد ہوا؟

(ج) جو جناح کالونیاں منظور ہوئیں ہیں لیکن پلاٹ تقسیم نہ ہوسکے اور انتقالات حقداروں کے درج ہونے ہیں تو کب پلاٹ تقسیم کرنے کا ارادہ ہے؟

(د) ان منظور شدہ جناح کالونیوں میں ترقیاتی کام، فراہمی بجلی اور ڈرینج سکیم کی تکمیل کا کب تک ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) حلقہ پی پی 79 میں 56 کالونیاں 5 مرلہ جناح آبادی سکیم منظور ہوئیں۔

(ب) 56 جناح کالونیوں میں سے 2 جناح کالونیاں (ایک گاؤں میں مستحق افراد نہ پائے گئے جبکہ دوسرے گاؤں میں بوجہ لیٹیگیشن) اسناد تقسیم نہ ہوئیں۔ باقی 54 کالونیوں میں سے 38 کالونیوں کے انتقالات درج ہوئے اور عملدرآمد ہوا۔ کاپی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) 16 جناح کالونی میں 5 مرلہ سکیم میں پلاٹ تقسیم نہ ہوسکے کیونکہ ان کے خلاف لیٹیگیشن ہے اور جو کمیٹی سال 2012 میں بورڈ آف ریونیو کی ہدایت کے مطابق تشکیل دی گئی تھی وہ ختم ہو چکی ہے۔ اب نئی حکومت کی ہدایات / پالیسی کے مطابق عملدرآمد کیا جائے گا۔

(د) جیسے ہی حکومت کی طرف سے ترقیاتی فنڈز مہیا کیے جائیں گے ان منظور شدہ جناح کالونیوں میں ترقیاتی کام شروع کروا دیا جائے گا-

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2018)

فیصل آباد: گرو مور سکیم کے تحت زمین کی الاٹمنٹ سے متعلقہ تفصیلات

281: جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل چک جھمرہ ضلع فیصل آباد کے چک 147ر۔ب میں گرو مور سکیم وزیر اعلیٰ سکیم 2003 کے تحت چند کاشتکاروں کو زمین الاٹ ہوئی تھی، ان افراد کے نام اور الاٹ شدہ رقبہ کی تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس چک کے الاٹیز سے کچھ رقم بھی وصول کی گئی تھی، اگر ہاں تو ان سے کتنی رقم اقساط میں وصول کی گئی اور کتنی بقایا ہے؟

(ج) کیا حکومت اس چک کے، اس سکیم کے الاٹیز کو مالکانہ حقوق دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 8 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 23 نومبر 2018)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) بمطابق رپورٹ آمدہ ڈپٹی کمشنر فیصل آباد، چک نمبر 147ر۔ب تحصیل چک جھمرہ ضلع فیصل آباد میں گرو مور فوڈ سکیم کے تحت کسی الاٹی کو زمین تقسیم نہ کی گئی ہے۔ جب کہ وزیر اعلیٰ سکیم کے تحت صرف دو الاٹیز کو زمین الاٹ کی گئی ہے۔ جن کے نام و تفصیل رقبہ درج ذیل ہیں:

۱۔ اصغر علی ولد اکبر علی، مربع نمبر 27، کل رقبہ 87 کنال 3 مرلہ

۲۔ محمد طفیل ولد عبد الکریم، مربع نمبر 20، کل رقبہ 42 کنال 5 مرلہ

دونوں الاٹیز کو کل رقبہ 129 کنال 8 مرلے الاٹ کیا گیا۔ تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) متذکرہ بالا الاٹی نمبر 1 نے زرلگان کی 9 اقساط مبلغ۔/2259 روپے، جب کہ الاٹی نمبر 2 نے 11 اقساط مبلغ۔/1177 روپے جمع کرائے ہیں۔ ان الاٹیز کو بمطابق سند الاٹمنٹ مورخہ 2007-04-02 کو زمین الاٹ ہوئی۔ پالیسی کے مطابق 20 اقساط جمع کرانی تھیں جب کہ ابھی تک انہوں نے بالترتیب 9 اور 11 اقساط جمع کرائی ہیں۔ ابھی تک الاٹی نمبر 1 کے ذمہ مبلغ۔/2761 روپے جب کہ الاٹی نمبر 2 کے ذمہ مبلغ۔/963 روپے واجب الادا ہیں۔ اس کے علاوہ بمطابق پالیسی رقبہ کو کاشت کرنا لازم ہے۔ لیکن متذکرہ دونوں الاٹیز نے حکومت کی شرائط کو پورا نہیں کیا اور متذکرہ رقبہ کو کاشت نہیں کیا۔ رقبہ موقع پر کاشت نہ ہو رہا ہے اور بنجر قدیم پڑا ہے۔

(ج) الاٹیز نے حکومت کی جاری کردہ شرائط و ضوابط کی خلاف ورزی کی ہے۔ حقوق ملکیت کے کیس کا قواعد و ضوابط کے مطابق جائزہ لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2019)

لودھراں: پی پی 227 موضع خانوا جنوبی کی اراضی کے اشتمال سے متعلقہ تفصیلات

397: جناب خان محمد صدیق خان بلوچ: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 227 موضع خانوا جنوبی وغیرہ تحصیل و ضلع لودھراں کی زمین کا اشتمال 1992 میں شروع کیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ چکوک کی اراضی کا اشتعال اب تک مکمل نہ ہوا ہے مذکورہ اراضی کے اشتعال کے مکمل نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ چکوک کی اراضی کا اشتعال مکمل کرنے اور تاخیر کرنے والے ذمہ داران واہلکاران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2019)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) یہ درست ہے کہ سال 1992 میں مواضعات خانواہ جنوبی، خانواہ شمالی کا کام اشتمال اراضی شروع ہوا۔

(ب) مواضعات خانواہ جنوبی، خانواہ شمالی کی سکیم ہائے اشتمال اراضی سال 1995 کو مکمل ہو کر کنفرم ہوئی۔ مثل حقیت اشتمال اراضی سال 1998-99 تیار ہوئیں۔ بعد ازاں بروئے حکم نمبری CC / CMLN/92 مورخہ 01.02.2001 منجانب ایڈیشنل کمشنر (اشتمال) ملتان ڈویژن ملتان نے جزوی ونڈہ جات بابت سکیم اشتمال اراضی کی نظر ثانی کی جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اسی فیصلہ کے خلاف باشندگان دیہہ نے رٹ پٹیشن نمبر 900 / 2003 بعنوان ذوالفقار صفدر وغیرہ بنام ممبر بورڈ آف ریونیو اشتمال اراضی وغیرہ دائر ہوئی۔ معزز عدالت عالیہ نے حکم مورخہ 09.03.2004 ممبر بورڈ آف ریونیو اشتمال اراضی کو از سر نو فیصلہ کارنے کا حکم صادر فرمایا جھنڈی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جناب ممبر اشتمال اراضی بورڈ آف ریونیو پنجاب نے مورخہ 17.08.2006 کو سکیم اشتمال اراضی 1995 کو منسوخ کر دیا اور بروئے چھٹی نمبری CH(P)I-217/2007-95, مورخہ 27.04.2007 از سر نو ریکارڈ تیار کرنے کا حکم صادر فرمایا۔ اس طرح موضع خانواہ جنوبی، خانواہ شمالی کا اشتمال اراضی سال 2007 سے از سر نو دوبارہ شروع ہوا جھنڈی "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) بعد نظر ثانی مورخہ 27.04.2007 موضع خانواہ جنوبی کی جدید سکیم اشتمال اراضی مورخہ 10.03.2011 کو کنفرم ہوئی اور موضع خانواہ شمالی کی سکیم اشتمال اراضی مورخہ 27.12.2013 کو کنفرم ہو چکی ہے۔ ہر دو مواضعات کا دیگر ریکارڈ و مثل حقیت اشتمال اراضی مورخہ 28.02.2019 تک تکمیل ہو جائے گا۔

سابقہ ریکارڈ اشتمال اراضی سال 1995 میں شدید بے قاعدگیوں کے پیش نظر اس وقت کے متعلقہ عملہ اشتمال، افسر اشتمال اراضی۔ گرداور اشتمال اراضی۔ پٹواری اشتمال اراضی کو ملازمت سے برخواست کر دیا گیا تھا۔

مزید براں عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن نمبر C.M. No. 8595/2013, 13872/2013 بعنوان ذوالفقار صفدر وغیرہ بنام ممبر بورڈ آف ریونیو اشتمال اراضی وغیرہ زیر سماعت ہے مورخہ 26.11.2013 سے حکم امتناعی جاری شدہ ہے جو کہ مورخہ 18.10.2018 کو left over ہو چکی ہے جھنڈی "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ریکارڈ اشتمال اراضی معزز عدالت عالیہ کے حکم امتناعی خارج ہونے / فیصلہ ہونے پر محکمہ مال کو واپس کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 6مارچ 2019)

لاہور | محمد خان بھٹی
6مارچ2019 | سیکرٹری